Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

فون ۲۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

یومیہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹	۱۵ رمضان المبارک ۱۳۹۵ھ ۲۲ تبوک ۱۳۵۴ ہش ۲۲ ستمبر ۱۹۷۵ء	نمبر ۲۱۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۲ر تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال بغرض طبّی مشورہ وعلاج لندن میں قیام فرما ہیں۔ حضور کو گذشتہ چند دنوں سے کمزوری اور دل کی دھڑکن کی تکلیف ہے۔ ڈاکٹری مشورہ کے مطابق علاج جاری ہے۔

احباب توجّہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ حضور کی عمر میں غیر معمولی برکت دے، جملہ دینی مقاصد کو پورا کرکے اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازے اور حضور بخیر و عافیت اس سفر سے واپس تشریف لائیں۔ آمین ٭

ربوہ ۱۹ر تبوک۔ آج مسجدِ اقصیٰ میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کے ارشاد پر نمازِ جمعہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں سورۃ الاحزاب کی دو آیات هُوَ الَّذِیۡ یُصَلِّیۡ عَلَیۡکُمۡ وَمَلٰٓئِکَتُہٗ لِیُخۡرِجَکُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ؕ وَکَانَ بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ رَحِیۡمًا اور اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ۝ کی تفسیر کرتے ہوئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی برکات کا ذکر کیا اور بتایا کہ جماعتِ احمدیہ کے تو تمام عقائد کی بنیاد ہی توحیدِ الٰہی اور محبّتِ رسول (صلے اللہ علیہ وسلم) پر مبنی ہے۔ اِس لئے ہماری جماعت کے تمام افراد کو چاہیئے کہ وہ رمضان کے مبارک مہینہ میں بالخصوص دِلی محبّت، توجہ اور التزام کے ساتھ درود شریف پڑھیں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فضائل پر غور کرکے حضور کے نقشِ قدم پر چلنے کی کوشش کریں۔ یہ درود قبولیّتِ دعا کا۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عفوو درگذر کا اور برکاتِ الٰہیہ حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق بخشے۔ آمین

آپ نے خطبۂ ثانیہ میں احباب کو نماز باجماعت کے جملہ آداب کو ملحوظ رکھنے کی طرف توجہ دلائی۔

مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ انجنیئر و زعیم اعلےٰ انصار اللہ ضلع شیخوپورہ کو اچانک دل کا شدید دورہ ہؤا ہے۔ آپ کو لاہور کے ایک پرائیویٹ ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

مکرم چوہدری صاحب موصوف خدمت سلسلہ میں بڑے سرگرم اور پیش پیش ہیں لہٰذا تمام مخلصینِ جماعت ماہِ رمضان میں آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعا فرماویں۔

محمد اسحٰق صوفی
مربّی انچارج ضلع شیخوپورہ

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

اِنسان کو چاہیئے کہ قرآنِ شریف کثرت سے پڑھے

قرآن مجید سے صُوری اور معنوی ہر دو قسم کے اِعراض سے بچنا چاہیئے

"اِنسان کو چاہیئے کہ قرآنِ شریف کثرت سے پڑھے۔ جب اس میں دُعا کا مقام آوے تو دُعا کرے اور خود بھی خدا تعالیٰ سے وہی چاہے جو اس دعا میں چاہا گیا ہے۔ اور جہاں عذاب کا مقام آوے تو اس سے پناہ مانگے اور ان بداعمالیوں سے بچے جس کے باعث وہ قوم تباہ ہوئی۔ بلا ددوحی کے ایک بالائی منصوبہ جو کتاب اللہ کے ساتھ ملاتا ہے وہ اس شخص کی ایک رائے ہے جو کہ کبھی باطل بھی ہوتی ہے۔ اور ایسی رائے جس کی مخالفت احادیث میں موجود ہو وہ محدثات میں داخل ہوگی۔ رسم اور بدعات سے پرہیز بہتر ہے۔ اس سے رفتہ رفتہ شریعت میں تصرّف شروع ہو جاتا ہے۔ بہتر طریق یہ ہے کہ ایسے وظائف میں جو وقت اس نے صرف کرنا ہے وہی قرآنِ شریف کے تدبّر میں لگاوے۔ دل کی اگر سختی ہو تو اس کے نرم کرنے کے لئے یہی طریق ہے کہ قرآنِ شریف کو ہی بار بار پڑھے۔ جہاں جہاں دعا ہوتی ہے وہاں مومن کا بھی دل چاہتا ہے کہ یہی رحمتِ الٰہی میرے بھی شاملِ حال ہو۔ قرآنِ شریف کی مثال ایک باغ کی ہے کہ ایک مقام سے انسان کسی قسم کا پھول چُنتا ہے، پھر آگے چل کر اَور قسم کا چُنتا ہے۔ پس چاہیئے کہ ہر ایک مقام کے مناسبِ حال فائدہ اُٹھاوے۔ اپنی طرف سے الحاق کی کیا ضرورت ہے ورنہ پھر سوال ہوگا کہ تم نے ایک نئی بات کیوں بڑھائی؟ خدا تعالیٰ کے سوا اَور کس کی طاقت ہے کہ کہے فلاں راہ سے اگر سورہ یٰسٓ پڑھو گے تو برکت ہوگی ورنہ نہیں۔

قرآنِ شریف سے اعراض کی دو صُورتیں ہوتی ہیں ایک صُوری اور ایک معنوی۔

صُوری یہ کہ کبھی کلامِ الٰہی کو پڑھا ہی نہ جاوے۔ جیسے اکثر لوگ مسلمان کہلاتے ہیں مگر وہ قرآنِ شریف کی عبارت تک سے بالکل غافل ہیں اور ایک معنوی کہ تلاوت تو کرتا ہے مگر اس کی برکات و انوار اور رحمتِ الٰہی پر ایمان نہیں ہوتا۔ پس دونوں اعراضوں میں سے کوئی اعراض ہو اس سے پرہیز کرنا چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد ششم صـ۲۶۵، صـ۲۶۶)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ٭

(رپورٹ نمبر ۱۱ بابت ۲۹ تا ۳۱ اگست ۱۹۷۵ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(قسط دوم)

لندن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

طلباء اور دیگر احباب کو شرفِ ملاقات، تبلیغ اسلام میں مزید وسعت پیدا کرنے کیلئے ہدایات

احبابِ جماعت کے نام محبت بھرا سلام

(الفضل کے نامہ نگارِ خصوصی کے قلم سے)

۳۰ اگست ۱۹۷۵ء بروز ہفتہ

حسب معمول حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز دس بجے صبح مشن ہاؤس کے دفتر میں تشریف لائے اور مسلسل ایک بجے تک ڈاک ملاحظہ فرمانے اور ملاقاتیں کرنے میں ازحد مصروف رہے۔ ڈاک ملاحظہ فرمانے اور آمدہ خطوط پر جوابی نوٹ رقم فرمانے کے علاوہ حضور نے بعض خطوط کے جوابات املاء کرائے۔ نیز مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن کو بعض جماعتی امور اور اشاعت و تبلیغ اسلام کے کام میں وسعت پیدا کرنے کے سلسلہ میں ضروری ہدایات سے نوازا۔ نیز مکرم پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب ایم۔ ایس سی۔ پی ایچ۔ ڈی کو بعض طلباء کی معیت میں جو لندن میں سائنس کی اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں شرفِ ملاقات بخشا اور ان طلباء کی مزید اعلیٰ تعلیم کے سلسلہ میں ضروری انتظامات کرنے سے متعلق ہدایات دیں۔

کھانے اور ظہر و عصر کی نمازوں سے فارغ ہونے کے بعد سہ پہر کو حضور ڈاکٹری مشورہ کے مطابق لندن سے باہر سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ اس سیر میں اہلِ قافلہ نیز مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن اور مکرم منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد لندن کے علاوہ چوہدری رشید احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لندن (جو حضور کے قیام کے انتظامات کے سلسلہ میں شروع ہی سے بہت محنت اور اخلاص سے خدمات بجالا رہے ہیں)۔ مکرم سعید احمد صاحب جسوال اور مکرم مولوی عبدالکریم صاحب کو بھی شرکت کا خصوصی شرف حاصل ہوا۔ حضور سرونسٹن چرچل کی ذاتی رہائش گاہ جو Charlwell کے نام سے مشہور ہے اور جسے یادگاری میوزیم اور سیرگاہ میں تبدیل کر دیا گیا ہے دیکھنے تشریف لے گئے۔ سرونسٹن کا یہ ذاتی مکان کینٹ (Kent) نامی کاؤنٹی میں لندن سے ۲۷ میل دور واقع ہے۔ یہ کاؤنٹی اپنے خوبصورت مناظر کی وجہ سے مشہور ہے۔ مکان اگرچہ زیادہ بڑا نہیں ہے اور پرانی طرز کا بنا ہوا ہے لیکن اس سے ملحق کئی ایکڑ زمین میں (جو سرسبز پہاڑیوں سے گھری ہوئی ہے اور ایک وادی کی شکل میں پھیلی ہوئی ہے) بہت خوشنما باغ لگا ہوا ہے۔ لوگ اسے دور دور سے دیکھنے آتے ہیں اور اس کے پُرفضا ماحول میں پکنک مناتے ہیں۔

سرونسٹن نے یہ مکان ۱۹۲۲ء میں خریدا تھا اور وہ اس میں ۱۹۶۴ء تک مقیم رہے۔ مکان کو اس کی اصلی حالت میں برقرار رکھا گیا ہے اور اندر سے اُسی طرح سجا ہوا ہے جس طرح خود انکے زمانہ میں ہوتا تھا۔ اس میں وہ تمام تحائف جو بادشاہوں اور سربراہانِ مملکت نے انہیں دئے، وہ تمام میڈل جو انہوں نے حاصل کئے اور خطابات کے نشان جو اُن کی قومی خدمات کے اعتراف کے طور پر اُنہیں عطا کئے گئے۔ اُن کی فوجی وردیاں اور مختلف لباس، اُن کی تصانیف اور ان کی اپنے ہاتھ سے بنائی ہوئی تصاویر اور بہت سی دیگر یادگار اشیاء بہت قرینے سے سجی ہوئی ہیں۔ اُس عملہ نے جو اس مکان اور اس سے ملحقہ اراضی کی دیکھ بھال کے لئے مقرر ہے حضور کا بہت تپاک سے استقبال کیا اور بطور گائڈ ساتھ رہ کر سارا مکان اندر سے دکھایا۔ حضور نے مکان کو اندر سے ملاحظہ فرمانے کے بعد اس کے خوشنما باغ میں کچھ دیر چہل قدمی فرمائی۔ بعدازاں حضور نے مکان کے وسیع و عریض احاطہ میں واقع ریسٹوران میں شام کی چاء نوش فرمائی۔

شام کو حضور نے مشن ہاؤس واپس آکر مسجد فضل لندن میں مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں۔ مسجد سے رہائش گاہ واپس جاتے ہوئے حضور نے بعض احباب کو جو حضور کی زیارت کے اشتیاق میں شہر کے دور و دراز حصوں سے آئے ہوئے تھے شرف مصافحہ بخشا اور ان سے کچھ دیر گفتگو فرمائی۔

رات کا کھانا تناول فرمانے کے بعد حضور حسب معمول دس بجے مشن ہاؤس کی تیسری منزل میں تشریف لاکر اپنے خدام کے درمیان نصف گھنٹے کے قریب قیام فرما رہے اور ان سے باتیں کرنے کے بعد قیام گاہ میں واپس تشریف لے گئے۔

۳۱ اگست ۱۹۷۵ء بروز اتوار

حضور ایدہ اللہ نے صبح دس بجے سے ایک بجے تک دفتر میں تشریف فرما رہ کر ڈاک ملاحظہ فرمائی اور خطوط کے جواب تحریر کرائے نیز بعض احباب کو انفرادی ملاقات کا شرف بخشا۔

ڈاکٹری مشورہ کے مطابق سوا تین بجے حضور سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ آج حضور نے ۴۵ میل دور تشریف لے جاکر دیہی علاقہ میں بعض فارم دیکھے علی الخصوص حضور آک فیلڈ (Uckfield) کے علاقہ میں مسٹر اور مسز تھامس کے ذاتی فارم سے جو Beech Farm کہلاتا ہے بہت متأثر ہوئے۔ یہ دونوں میاں بیوی کافی عمر رسیدہ ہیں اور انہوں نے محنت شاقہ سے اپنے ۲ ایکڑ کے فارم کو گلزار بنایا ہوا ہے ہر قسم کی سبزیاں اور پھل لگانے کے علاوہ شہد کی مکھیاں بھی پالی ہوئی ہیں۔ اور مکان کے ارد گرد بہت ہی خوبصورت باغ لگایا ہوا ہے جسے ہر لحاظ سے ایک نمونہ کا باغ قرار دیا جاسکتا ہے۔ مسٹر اور مسز تھامس نے بہت ہی تپاک سے حضور کو خوش آمدید کہا اور حضور ایدہ اللہ کی تشریف آوری پر بہت خوشی کا اظہار کیا۔ حضور نے نصف گھنٹہ کے قریب ان کے باغ میں چہل قدمی فرمائی۔

واپسی پر حضور ایک مقام پر ٹھہرے جو آک فیلڈ سے پانچ میل کے فاصلہ پر ہے اور Crable Island کہلاتا ہے۔ یہاں حضور نے لب سڑک واقع Caslle Tea Rooms نامی ریسٹورنٹ میں شام کی چائے نوش فرمائی نیز ہوٹل سے ملحق فارم پروڈیوس (Farm Produce) نامی سٹور میں تشریف لے جاکر مختلف قسم کے تازہ پھل، سبزیاں اور مختلف اقسام کے شہد ملاحظہ فرمائے۔ حضور نے اس سٹور سے بھی کچھ پھل اور شہد خرید فرمایا۔ وہاں سے روانہ ہوکر ۸ بجے شام حضور مشن ہاؤس واپس تشریف لے آئے۔

رات کا کھانا تناول فرمانے اور عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد حضور حسب معمول رات دس بجے مشن ہاؤس کی تیسری منزل میں تشریف فرما ہوئے نصف گھنٹہ کے قریب بعض احباب سے گفتگو فرمائی۔

آج کی مختصر مجلس میں صرف مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد فضل لندن، مکرم منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد لندن اور مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب کو شریک ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

احبابِ جماعت کے نام محبت بھرا سلام

حضور ایدہ اللہ کا علاج جاری ہے اور عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا بھی بخیر و عافیت ہیں۔ ثم الحمد للہ۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ احباب جماعت کو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہتے ہیں اور ان کی دینی و دنیوی فلاح کے لئے ہر آن دُعاگو ہیں۔

احباب جماعت درد و الحاح سے بالالتزام دُعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں حضور ایدہ اللہ کا حافظ و ناصر ہو۔ علاج میں برکت ڈالے اور حضور کامل طور پر صحتیاب ہوکر بخیر و عافیت مرکز سلسلہ میں واپس تشریف لائیں۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

ماہ اکتوبر میں خدام
سبز اشتہار کا مطالعہ فرمائیں۔
(معتمد خدام الاحمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہ رمضان کے فضائل و برکات

(مکرم مولوی رفیق احمد سعید صاحب شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم لورالائی)

اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُتِبَ عَلَیۡکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ۔ اَیَّامًا مَّعۡدُوۡدٰتٍ...... شَہۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ فِیۡہِ الۡقُرۡاٰنُ ہُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ الۡہُدٰی وَ الۡفُرۡقَانِ فَمَنۡ شَہِدَ مِنۡکُمُ الشَّہۡرَ فَلۡیَصُمۡہُ

(سورۃ البقرہ آیات ۱۸۴ تا ۱۸۶)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر بھی روزوں کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں۔ تاکہ تم (روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے) بچو۔ سو تم روزے رکھو چند دن گنتی کے۔ رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے جس کے بارے میں قرآن (کریم) نازل کیا گیا تھا وہ قرآن جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے۔ اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے (ایسے دلائل) جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور ساتھ ہی (قرآن میں) الٰہی نشانات بھی ہیں۔ اس لئے تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو (اس حال میں) دیکھے کہ نہ مریض ہو نہ مسافر اُسے چاہئے کہ وہ اس کے روزے رکھے۔

رمضان کی وجہ تسمیہ

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

"رمضان سورج کی تپش کو کہتے ہیں رمضان میں چونکہ انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے دوسرے اللہ تعالیٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ روحانی رمضان سے مراد روحانی ذوق و شوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔ رمضان اس حرارت کو بھی کہتے ہیں۔ جس سے پتھر گرم ہو جاتے ہیں۔"

روزہ ایک عبادت ہے۔ اور اسلام کے ارکان میں سے تیسرا رکن ہے۔ عربی زبان میں روزے کو صوم کہتے ہیں اور اس کے معنی رکنا ہیں فقہ کی اصطلاح میں کھانے پینے اور اور میاں بیوی کے جنسی تعلقات سے رکنے کا نام روزہ ہے۔ روزہ ڈھال ہے اس کے سبب سے دنیا میں بندہ شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اور آخرت میں دوزخ کی آگ سے محفوظ رہتا ہے۔ آنحضرت صلعم فرماتے ہیں:۔

اَلصِّیَامُ جُنَّۃٌ فَاِذَا کَانَ یَوْمُ صَوْمِ اَحَدِکُمْ فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَصْخَبْ فَاِنْ سَابَّہٗ اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَہٗ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ امْرُءٌ صَائِمٌ۔

(بخاری و مسلم)

روزہ ڈھال ہے۔ اور جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو وہ نہ تو فحش باتیں کرے۔ اور نہ بیہودگی سے چلائے۔ اور اگر اس کو کوئی برا کہے یا اس سے کوئی لڑنے کا ارادہ کرے تو وہ اس سے کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں۔

ماہ رمضان کی ایک فضیلت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو یہ مہینہ بہت پیارا ہے کہ انسان کی باقی مہینوں میں جو کسل اور سستی کی حالت تھی یکدم ختم ہو جاتی ہے اور انسان اس مہینہ کو عبادت کے لئے مخصوص کر لیتا ہے دعائیں کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّۃِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ جَہَنَّمَ وَسُلْسِلَتِ الشَّیَاطِیْنُ

(بخاری و مسلم)

جب ماہ رمضان شروع ہوتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں اور شیطان کو جکڑ دیا جاتا ہے۔ ایک دوسری روایت میں ہے فُتِّحَتْ اَبْوَابُ الرَّحْمَۃِ یعنی رحمت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں۔ اور وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے روزے رکھتا ہے اور مغفرت طلب کرتا ہے۔ اس کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ

(بخاری و مسلم)

جس شخص نے رمضان کا روزہ عقیدت و ایمان کے ساتھ اور ثواب حاصل کرنے کی نیت سے رکھا اس کے تمام پہلے گناہ بخشے جائیں گے۔ اور جو شخص ماہ رمضان میں بغیر عذر کے روزہ نہ رکھے تو اس کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے جو بخاری، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ احادیث کی کتب میں مذکور ہے فرمایا:۔

مَنْ اَفْطَرَ یَوْمًا مِّنْ رَمَضَانَ مِنْ غَیْرِ رُخْصَۃٍ وَّلَا مَرَضٍ لَمْ یَقْضِ عَنْہُ صَوْمُ الدَّہْرِ کُلِّہٖ وَاِنْ صَامَہٗ

کہ جو شخص روزہ نہ رکھے رمضان میں بغیر کسی اجازت عذر یا بیماری کے نہیں معاف ہو سکتا اس کا عمر بھر روزہ رکھنا۔ یعنی اگر بغیر کسی شرعی اجازت یا رخصت کے کسی نے ایک دن کا روزہ بھی ناغہ کیا تو ساری عمر روزہ رکھنے سے بھی اس کا بدلہ نہیں ہو سکتا۔

ماہ رمضان کی ایک فضیلت یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی خاطر صبر کرتا ہے اور یہ ایک بہت بڑی نیکی ہے کیونکہ نصف ایمان صبر ہے۔ اور نصف صبر روزہ ہے اور صبر بہشت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ جو صبر کرنے والوں کو ملتا ہے۔ انسان جب اللہ تعالیٰ کی خاطر کھانے پینے اور باقی چیزوں سے اجتناب کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے متعلق فرماتے ہیں:۔

اِنَّمَا یُوَفَّی الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَہُمْ بِغَیْرِ حِسَابٍ (زمر)

صابروں کو بے حساب اجر ملے گا۔

دوسری جگہ فرمایا:۔

اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ

(بقرہ ۱۵۴)

اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے جب کوئی روزہ میرے لئے رکھتا ہے اَنَا اَجْزِیْ بِہٖ تو میں اس کی جزا ہو جاتا ہوں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

وَہُوَ شَہْرُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُہُ الْجَنَّۃُ وَشَہْرُ الْمُوَاسَاۃِ وَشَہْرٌ یُزَادُ فِیْہِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ مَنْ فَطَّرَ فِیْہِ صَائِمًا کَانَ لَہٗ مَغْفِرَۃً لِّذُنُوْبِہٖ وَعِتْقَ رَقَبَتِہٖ مِنَ النَّارِ وَکَانَ لَہٗ مِثْلُ اَجْرِہٖ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّنْتَقِصَ مِنْ اَجْرِہٖ شَیْءٌ۔

(مشکوٰۃ جلد اول صفحہ ۱۶۵)

اور یہ مہینہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے۔ اور یہ مہینہ غمخواری کا ہے۔ یہ مہینہ ایک ایسا مہینہ ہے جس میں زیادہ کیا جاتا ہے رزق مومن کا۔ جو شخص اس مہینہ میں کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرائے وہ اس کے گناہوں کی بخشش کا سبب ہوتا ہے۔ اور دوزخ کی آگ سے

نجات کا ذریعہ اور روزہ دار کے ثواب کے برابر اس کو ثواب ملتا ہے اور اس سے روزہ دار کے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں ہوتی۔ اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ یہ مہینہ ایک ایسا مہینہ ہے کہ اس کے ابتداء میں رحمت ہے درمیان میں مغفرت اور آخر میں دوزخ سے نجات۔

ماہ رمضان کی برکات میں سے ایک یہ ہے کہ اس ماہ میں کثرت سے مکاشفات ہوتے ہیں۔ اور انسان خدا تعالیٰ کو دیکھ سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي
أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ سے

ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے صوفیاء نے لکھا ہے۔ کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے۔ اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۵۶)

امام غزالی فرماتے ہیں:- روزہ مخصوصاً دو وجوہ سے خدا کی طرف منسوب ہوتا ہے۔ پہلے یہ کہ روزے کا دارومدار صرف ترک خواہشات و لذات پر ہے۔ یہ صرف روحانی حقیقتوں پر مبنی ہوتا ہے۔

دوسرے یہ کہ روزہ خواہشات نفسانی کو تباہ کرتا ہے۔ اور خواہشات نفسانی شیطانی لشکر میں سے ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ انسان کے جسم میں شیطان خون کی طرح دوڑتا ہے لہذا بھوک کے ذریعہ اس کے زور کو کم کرو (الصَّوْمُ جُنَّةٌ) روزہ اس کی سپر ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ کہ بہشت کا دروازہ کھٹکھٹایا کرو۔ لوگوں نے اس کا ذریعہ دریافت کیا۔ تو جواب دیا۔ بھوک کے ذریعہ حضور کا ارشاد ہے کہ روزہ عبادت کا ایک دروازہ ہے اس کی فضیلتیں صرف ایک بنا پر ہیں کہ دنیا کے تمام گناہ اور خواہشات کو روزے کی بھوک روکتی ہے" (کیمیائے سعادت صفحہ ۱۹۳)

ماہ رمضان کی ایک فضیلت یہ ہے کہ یہ دعاؤں کا مہینہ ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے ماہ صیام کے ساتھ ہی دعا کا ذکر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي
عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ؕ
أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ
إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي
وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ
يَرْشُدُونَ۔
(البقرہ ۱۸۷)

اور (اے رسول) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں (تو جواب دے کہ) میں (ان کے پاس ہی) ہوں جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ سو چاہیئے کہ وہ (دعا کرنے والے بھی) میرے حکم کو قبول کریں۔ اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

اس ماہ میں روزے داروں کو زیادہ سے زیادہ دعائیں مانگنی چاہئیں۔ اور خاص کر رات کی گھڑیوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

فُتِحَتْ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ
فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ
وَيُنَادِي مُنَادٍ يَا بَاغِيَ
الْخَيْرِ هَلُمَّ وَيَا بَاغِيَ
الشَّرِّ أَقْصِرْ وَلِلَّهِ
عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ
ذَلِكَ كُلَّ لَيْلَةٍ۔ (ترمذی ابن ماجہ)

(ماہ رمضان میں) جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں۔ اور جنت کا کوئی بھی دروازہ بند نہیں رکھا جاتا اور اعلان کرنے والا یہ اعلان کرتا ہے اے نیکی کے طالب نیکی کی طرف متوجہ ہو (یعنی نیکیوں میں آگے بڑھ) اور اے برائی کا ارادہ رکھنے والے برائی سے باز رہ۔ اور اللہ تعالیٰ (اس مبارک مہینہ میں) بہت سے لوگوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے۔ اور ایسا ہر رات کو ہوتا ہے (یعنی منادی کرنے والا ہر رات کو یہ اعلان کرتا ہے)۔

اور پھر اس ماہ میں ایک ایسی رات آتی ہے۔ جس میں ایک ایسی ساعت آتی ہے کہ اس وقت ہر مانگنے والے کی مراد پوری کی جاتی ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ (نسائی) اس مہینہ میں خدا کی ایک خاص رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے جو شخص اس کی بھلائی سے محروم رہا گویا ہر بھلائی سے محروم رہا۔ دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ اس رات سے محروم نہ رکھے۔

ماہ رمضان کے فضائل میں سے ایک یہ ہے کہ اس میں صدقہ و خیرات کرنے کا موقعہ ملتا ہے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"رمضان میں صدقہ و خیرات پر اسلام نے بہت زور دیا ہے۔ صدقہ و خیرات میں دوہری غرض مدنظر ہے۔ ایک تو یہ کہ غریب طبقہ کی زیادہ سے زیادہ امداد کا رستہ کھلے۔ تاکہ وہ بھی رمضان کے بڑھے ہوئے اخراجات کو خوشی اور دلجمعی کے ساتھ پورا کر سکیں۔ دوسرے یہ کہ صدقہ و خیرات صدقہ کرنے والوں کے لئے ردّ بلا کا موجب ہو۔ حدیث میں آتا ہے۔ إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ (ترمذی) یعنی صدقہ و خیرات خدا کے غضب کو دور کرتا اور اس کی تلخ تقدیروں کو روکتا ہے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق حدیث میں آتا ہے کہ مالی تنگی کے باوجود آپ کا ہاتھ رمضان کے مہینہ میں غریب مسلمانوں کی امداد میں اس طرح چلتا تھا۔ کہ گویا کہ وہ ایک تیز آندھی ہے جو کسی روک کو خیال میں نہیں لاتی۔ یہ مبارک اسوہ ہر سچے مسلمان کے لئے مشعل راہ ہونا چاہیئے۔

اسی طرح صدقہ کے علاوہ اسلام میں عید الفطر کی آمد پر صدقۃ الفطر کا حکم دیا گیا ہے جو عید سے پہلے ادا کرنا ہر فرد پر فرض ہے اس کی مقدار خوشحال لوگوں کے لئے ایک صاع گندم اور عام لوگوں کے لئے نصف صاع گندم مقرر ہے۔

صدقۃ الفطر ہر مرد و عورت چھوٹے بڑے امیر غریب پر فرض کیا گیا ہے تاکہ اسلامی معاشرہ کو فنڈ سے عید کے موقع پر غریبوں کی امداد کی جا سکے۔ حتیٰ کہ جن غریبوں کو صدقۃ الفطر سے خود امداد حاصل کرنی ہے ان کو بھی حکم ہے کہ اپنی طرف سے صدقۃ الفطر ادا کریں تاکہ یہ فنڈ صحیح معنوں میں تموّج کی صورت اختیار کرے۔ صدقۃ الفطر مرکز میں بھجوانے کی ضرورت نہیں۔ بلکہ مقامی طور پر آس پاس کے غریبوں پر خرچ کرنا چاہیئے۔"

(اخبار الفضل ۴ ستمبر ۱۹۷۷ء)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں توفیق دے کہ ہم رمضان کی برکات سے مستفیض ہو سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں زیادہ سے زیادہ عبادات کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم پر رحمتوں اور برکتوں کے دروازے کھول دے۔ ہمارے پہلے گناہ بخش دے اور ہمیں اپنا قرب عطا فرما۔ ہم تیری رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے صرف تیرے لئے روزے رکھتے ہیں۔ تو ہمارا اس قسم کی قربانی کو قبول فرما۔

آمین ثم آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواستہائے دعا

۱۔ میں ۵ ستمبر سے بعارضہ ملیریا بخار بیمار ہوں اگرچہ بخار اتر گیا ہے۔ مگر کمزوری و بے چینی، تلی وغیرہ کی وجہ سے چلنا پھرنا تو کجا بیٹھنے سے بھی معذور ہوں۔ کچھ بھی کھایا یا پیا نہیں جاتا۔ اگر کچھ کھاؤں تو قے ہو جاتی ہے۔ کل گلوکوز کی ڈرپ دی گئی۔ لیکن طبیعت بدستور ہے۔ احباب کرام میری صحت کے لئے دعا فرمائیں تاکہ خدمات دینیہ سرانجام دے سکوں۔
(سید احمد علی مربی جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

۲۔ میرا لڑکا محمد سلیمان احمد اور میرا بھتیجا محمد اسلم روزگار کے سلسلہ میں ملک سے باہر گئے ہیں۔ احباب سے ان کی سفر و حضر میں خیریت کے لئے درخواست دعا ہے
(ڈاکٹر عبد الرحمن میڈیکل پریکٹیشنر اڈہ کوٹ عبد المالک لاہور)

۳۔ خاکسار عبد الرحیم یونس کو ہرنیا کے اپریشن کے پندرہ روز بعد ایک نئی تکلیف پاؤں میں ہو گئی ہے ورم اور شدید تکلیف بائیں ٹانگ میں ہے جس کی وجہ سے چلنا پھرنا مشکل ہے۔ احباب جماعت میری کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبد الرحیم یونس کراچی)

۴۔ میری بیوی کے دانت خراب ہونے کی وجہ سے ڈاکٹری مشورہ سے نکلوا دئے گئے تھے یہ کوئی دو سال کی بات ہے۔ ایک عرصہ سے وہ تالو میں درد محسوس کر رہی تھیں تو ڈاکٹر صاحب کو پنڈی میں دکھانے پر پتہ چلا کہ زخم کافی خراب ہے اور انہوں نے لاہور سے جا کر تشخیص اور علاج کروانے کا مشورہ دیا ہے بظاہر حالات خطرناک ہیں چھوٹے چھوٹے بچے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی بیماری کی پیچیدگیاں دور فرمائے اور انہیں کامل شفاء عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (محمد بشیر کوٹلی آزاد کشمیر)

خدام اپنے سالانہ اجتماع میں شمولیت کے لئے تیاری فرمائیں
اجتماع ۲۳-۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز
(مہتمم مقامی)

وصایا

(۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسل نمبر ۲۲۲۰۹

مَیں سعیدہ الفت بیگم بیوہ مولوی محمد طفیل صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۸/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر جو خاوند مرحوم کو معاف کر دیا تھا ۵۰۰/- روپیہ تھا۔ (مہر کا حصہ وصیت ۵۰/- روپے داخل خزانہ کر دیا ہے)

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار آمد بصورت از بچگان ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ سعیدہ الفت بیگم مکان ۱۳۰۹ دستگیر کالونی فیڈرل بی ایریا کراچی۔

گواہ شد۔ سید محمود احمد شاہ ابن سید مسعود مبارک شاہ صاحب دار الصدر شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ عطاء اللہ ولد مولا بخش صاحب ۲۲/۴ دار الصدر غربی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۲۱۰

مَیں مسعودہ اقبال زوجہ محمد انشاء اللہ خان صاحب قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۳۸ء ساکن راولپنڈی شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۳/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ۵۰۰/- روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ از بچگان ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ مسعودہ اقبال ۱۷۱/۵ ہم انفولورہ گوالمنڈی راولپنڈی حال ۷/۲ دار الرحمت شرقی ربوہ۔

گواہ شد۔ محمد انشاء اللہ وصیت ۲۳۹۹ صدر حلقہ گوالمنڈی راولپنڈی۔

گواہ شد۔ ڈاکٹر محمد شفیع وصیت ۲۳۸۳ صدر موصیان جماعت احمدیہ پنڈی بھٹیاں۔ ضلع گوجرانوالہ۔

مسل نمبر ۲۲۲۱۱

مَیں اللہ یار منور ولد میاں محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم قوم دلرا کے پیشہ ملازمت عمر ۳۵ سال بیعت ۱۹۵۶ء ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۸/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک مکان کچا واقع احمد نگر ضلع جھنگ قیمت اندازاً ۲۰۰۰/- روپے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۵۰/- روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ اللہ یار منور اور ٹیل سلک ملز فیروز پور روڈ۔ ڈاکخانہ ماڈل ٹاؤن لاہور۔

گواہ شد۔ محمد لطیف بٹ ولد محمد یوسف صاحب مرحوم سیکرٹری امور عامہ احمد نگر۔

گواہ شد۔ محمد اسلم بٹ ولد محمد حسین صاحب بٹ سیکرٹری مال احمد نگر۔

مسل نمبر ۲۲۲۱۲

مَیں فہمیدہ منور زوجہ اللہ یار منور صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۸/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۸۰۰/- روپے

۲۔ زیور طلائی لونگ وزنی ۶ ماشہ مالیتی ۲۵۰/- روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ فہمیدہ منور زوجہ اللہ یار منور صاحب احمد نگر ضلع جھنگ۔

گواہ شد۔ محمد لطیف بٹ ولد محمد یوسف صاحب مرحوم سیکرٹری امور عامہ احمد نگر۔

گواہ شد۔ محمد اسلم بٹ ولد محمد حسین صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ احمد نگر۔

مسل نمبر ۲۲۲۱۳

مَیں امۃ العزیز فرحت زوجہ چوہدری بشارت احمد صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن لائلپور شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۶/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۴۰۰۰/- روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۱۰ تولہ مالیتی ۱۲۰۰/- روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۲۱/- روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ العزیز فرحت چوہدری محلہ گلبرگ A-213 لائلپور شہر۔

گواہ شد۔ غلام احمد وصیت ۱۸۹۸۲ صدر موصیان لائلپور شہر۔

گواہ شد۔ محمد طفیل ولد محمد ملک صاحب (والد موصیہ) لائلپور شہر۔

مسل نمبر ۲۲۲۱۴

مَیں سرداراں بی بی زوجہ روشن دین صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۵/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر ۲۰۰/- روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ سرداراں بی بی ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد۔ محمد یعقوب ولد جلال دین صاحب راہوالی ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد۔ مبارک احمد ظفر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔

مسل نمبر ۲۲۲۱۵

مَیں سردار بیگم بیوہ رائے محمد یار صاحب قوم منگلا پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال بیعت ۱۹۵۵ء ساکن چک ۱۶۸/۱۷۱ منگلا شمالی ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۶/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ سلائی مشین ایک عدد مالیتی اندازاً ۳۰۰/- روپے

۲۔ نقد مبلغ ۳۰۰/- روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ سردار بیگم بیوہ رائے یار محمد صاحب مرحوم چک ۱۶۸/۱۷۱ منگلا شمالی ضلع سرگودہا۔

گواہ شد۔ عبد الحمید (پسر موصیہ) چک ۱۶۸/۱۷۱ چک منگلا۔ ضلع سرگودہا۔

گواہ شد۔ رائے عبد المجید (پسر موصیہ) چک ۱۶۸/۱۷۱ منگلا شمالی ضلع سرگودہا۔

(باقی)

الفضل میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیے (مینیجر)

اجتماع خدام (۲۴، ۲۵، ۲۶ اکتوبر ۱۹۷۵ء) میں تمام مجالس کی نمائندگی لازمی ہے۔ (معتمد)

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قدیم خادم اور نامور مصنف محترم ملک فضل حسین صاحب رحلت فرما گئے!

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قدیم خادم اور برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کی سیاسی جدوجہد کے سلسلے میں متعدد نہایت اہم، قیمتی اور مقبول کتب کے مصنف محترم (مہاشہ) ملک فضل حسین صاحب (احمدی مہاجر) ۱۸ ستمبر ۱۹۷۵ء بروز جمعرات (مطابق ۱۰ رمضان المبارک) پونے دو بجے صبح حرکت قلب بند ہو جانے سے کراچی میں بعمر ۷۵ سال وفات پاکر محبوب حقیقی سے جاملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے اسلئے مرحوم کے فرزندان ۱۹ ستمبر کی شام کو جنازہ بذریعہ چناب ایکسپریس کراچی سے ربوہ لائے۔ ۲۰ ستمبر کی صبح کو ساڑھے آٹھ بجے امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کے زیر ارشاد دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے لان میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر احباب جماعت بکثرت شامل ہوئے۔ بعد ازاں مقبرہ بہشتی کے اس خاص قطعہ میں جو صحابہ سلسلہ احمدیہ کے لئے مخصوص ہے تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم ملک صاحب مرحوم لاہور کے ایک کاروباری خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ اوائل عمر میں ہی ۱۳-۱۴ سال کی عمر میں ہی آپ کو سلسلہ احمدیہ میں شامل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ والدین کی طرف سے سختیوں کا پامردی سے مقابلہ کرنے کے بعد ہجرت کرکے قادیان چلے گئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زیر نگرانی تعلیم و تربیت حاصل کرکے ایک لمبے عرصہ تک سلسلہ اور ملک و ملت کی خدمت کرنے کا موقع ملا۔ لوکل انجمن احمدیہ قادیان اور انجمن خدام الاسلام کے جنرل سیکرٹری اور احمدیہ بکڈپو کے مینجر کی حیثیت سے عرصہ تک قابل قدر کام کرنے کا موقع ملا۔ سنہ ۳۰-۱۹۳۱ء کے پر آشوب زمانہ میں جبکہ مسلمانان ہند ہندو سیاست کے داؤ پیچ، ان کے حقیقی عزائم اور اسلام دشمنی پر مبنی ذہنیت سے ہنوز ناواقف تھے محترم ملک صاحب مرحوم نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی راہنمائی میں ایک نہایت اہم اور قیمتی کتاب "ہندو راج کے منصوبے" تصنیف فرمائی جو خود ہندو لیڈروں کی ہی تحریروں پر مشتمل تھی۔ اس کتاب نے مسلمانان ہند کی آنکھیں کھول دیں اور ان کی سیاسی جدوجہد کے رُخ کو بدلنے میں اہم کردار ادا کیا۔ مسلمان زعماء نے اس کی بہت تعریف کی۔ انگریزی کے علاوہ متعدد دیگر زبانوں میں بھی اس کے تراجم ہوئے اور اس کے یکے بعد دیگرے بہت سے ایڈیشن شائع ہوئے۔ بعد میں آپ نے اس کتاب کے دوسرے حصے بھی لکھے۔ اسی طرح "مسلمانانِ کشمیر اور ڈوگرہ راج"، "اچھوتوں کی حالت زار" اور دیگر اہم سیاسی اور مذہبی موضوعات پر آپ نے کم و بیش چالیس کتب تصنیف کیں جن میں "برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول"۔ "شاہانِ اسلام کی رواداریاں" اور "تاثرات قادیان" جیسی مقبول عام کتب بھی شامل ہیں۔

محترم ملک صاحب مرحوم نہایت نیک، بے نفس اور دعاؤں میں گہرا شغف رکھنے والے بزرگ تھے۔ آپ کی اولاد چار بیٹوں (ملک محمد صدیق صاحب سٹیشن ماسٹر، ملک محمد عمر صاحب، ملک محمد عثمان صاحب اور ملک محمد خورشید صاحب) اور ایک بیٹی (جمیلہ بیگم صاحبہ) پر مشتمل ہے جو کہ سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم ملک صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں خاص مقام قرب سے نوازے۔ مرحوم کی اہلیہ صاحبہ محترمہ۔ جملہ اولاد اور دیگر عزیزان کو صبر جمیل بخشے اور خود ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین ؁

اعلانِ نکاح

میرے بیٹے عزیزم چوہدری انور احمد صاحب گھمن ایم ایس سی (آنرز) پرنسپل احمدیہ سیکنڈری کالج روکوپر (سیرالیون مغربی افریقہ) کا نکاح ہمراہ عزیزی امۃ الودود بی۔ اے بنت محترم چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ ساکنہ کھیوہ باجوہ تحصیل پسرور کے ساتھ مورخہ ۵ ستمبر بعد نماز جمعہ محترم قریشی محمد اقبال صاحب امیر جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ نے مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر جامع مسجد احمدیہ شہر سیالکوٹ میں پڑھا۔ احباب جماعت اس رشتہ کے دینی اور دنیوی اعتبار سے ہر دو خاندانوں کیلئے مبارک ہونے کی خاص طور پر دعا فرمائیں۔

(چوہدری فیض احمد گھمن کوٹ کرم بخش ڈاکخانہ خاص تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

۲۷ ماہ صیام تک وقف جدید کے چندہ کی سو فیصد ادائیگی فرما کر دعائیہ فہرست میں شمولیت فرمائیں!

ماہِ صیام بہت برکتوں والا مہینہ ہے جس میں ہر ایک نیکی کا کئی گنا ثواب ملتا ہے۔ چنانچہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اس مبارک مہینہ میں صدقہ و خیرات کے بارہ میں تیز آندھی کی طرح عمل فرماتے تھے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس مبارک مہینہ میں وقف جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ ایسے احباب اور جماعتیں جو ماہِ صیام کی ۲۷ تاریخ تک اپنے وعدہ جات سو فیصد پورے کرکے دفتر ہذا کو اطلاع بھجوائیں گی حسب سابق ان کے اسماء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ۲۹ رماہ رمضان کی خصوصی اجتماعی دعا میں شامل کرنے کی غرض سے پیش کئے جائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

احمدی بچوں کی نمایاں کامیابی

۱۔ میرے چھوٹے بیٹے عزیزم مسعود احمد مجوکہ نے امسال ملتان بورڈ کے انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں ۷۶۶ نمبر حاصل کرکے پورے بورڈ میں چوتھی پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ بچے کی یہ کامیابی آئندہ بہت سی کامیابیوں کا پیش خیمہ ہو۔ آمین

(ملک شیر محمد مجوکہ۔ صادق کالونی ملتان)

۲۔ عزیزم اظہر جاوید احمد ابن محترم ڈاکٹر طاہر احمد صاحب ایم۔ بی بی ایس انچارج آفیسر احمدیہ میڈیکل سنٹر بصے گیمبیا نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے صوبہ کے جملہ سکولوں میں کامن انٹرنس کے امتحان میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے اور ملک بھر میں ان کی دسویں پوزیشن ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو یہ نمایاں کامیابی مبارک کرے اور مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(ملک محمد اکرم۔ مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ حال مقیم بصے۔ گیمبیا)

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے ۴ ستمبر ۱۹۷۵ء کو بچی کے بعد پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے، خادم دین اور والدین کے لئے باعث ٹھنڈک بنائے (آمین)

خاکسار۔ سردار محمد اسلم خان
امیر المعلمین حلقہ تھر و نگر پارکر۔ حال مقیم مٹھی
ضلع تھرپارکر

گلستان الیکٹرک اینڈ ریڈیو سروس
رحمت بازار ربوہ
ریڈیو۔ ٹرانسسٹر۔ پنکھے۔ ہیٹر۔ استریاں
ریفریجریٹر۔ ایرکنڈیشن
اور
ہر قسم کی موٹر وائینڈنگ کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے۔ نیز ہر قسم کی وائرنگ اور عارضی لائٹ کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔
پروپرائیٹر
اے۔ آر۔ پرویز

درخواست دعا

میری بہن عزیزہ امۃ الجمیل کا ۲۳ ستمبر کو فرنگل اینڈ کس کا اپریشن ہو رہا ہے احباب دعا کریں کہ خدا تعالیٰ اپریشن میں کامیابی عطا کرے اور صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

(حمید اللہ کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

حیوانات کی دوائیں
اکسیر گل گھوٹو۔ سیز بندش۔
ٹک۔ کنار۔ سرکن۔ زہرباد۔ منہ کھر۔ اپھارہ۔ داہ۔ دردوں۔ کمی دودھ۔ تھنوں کی سوزش کی اکسیریں اور مرغیوں کے لئے رانی کھیت اور پولٹری کیور وغیرہ یہاں سے خریدیں
معلومات کا رسالہ مفت
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴